PRESS RELEASE

For immediate release
December 21, 2021

Significant reforms for small businesses through amendments to Companies Act

ISLAMABAD, Dec 21: The recent amendments carried out through the Companies Amendment Bill, 2021 would significantly promote start-ups, business innovation, entrepreneurship and improve general business climate in the country.

Significant amendments include addition of a new definition for "startup company", removal of the requirements of filing unaudited financial statements for private companies, removal of common seal, besides elimination of requirement of filing the subscription form to provide ease of doing business.

The newly introduced definition refers to startup, as a company incorporated within 10 years, with annual turnover of up to Rs.500 million in any financial year, and working towards the innovation, development or improvement of products or processes with a high potential of employment generation or wealth creation. The inclusion of the definition will allow special privileges to startup companies to attract investment, acquire credit and innovative business products.

Moreover, new clauses have been added to allow private companies to issue shares to new investors against properties and to their employees under employee's stock option schemes. Private companies have also been allowed to buy-back their shares.

Other important amendments include empowering minority shareholders holding five percent shares to give notice for calling a members' meeting. This has revised downward from ten percent, to protect the rights of minority shareholders. Furthermore, the board resolution through circulation was earlier required to be signed by all directors, and now it can be deemed passed if approved by a majority of directors.

To promote gender equality, requirements to mention husband's name for registration of a company have been abolished bringing company registration requirements at par for men and women.

کمپنیز ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے چھوٹے کاروبار کے لئے اہم اصلاحات متعارف

اسلام آباد(دسمبر 21)کمپنیز ایکٹ میں کمپنیز (ترمیمی) بل 2021 کے ذریعے کی گئی ترامیم کے ذریعے ایس ایم ایز، سٹارٹ اپ اور چھوٹے کاروبار کو فروغ دینے اور عمومی طور پر ملک میں کاروبار دوست کا حول فراہم کرنے کے لئے اہم اصلاحات متعارف کی گئیں ہیں۔اہم ترامیم میں "اسٹارٹ اپ کمپنی" کی نئی تعریف شامل کرنا، پرائیویٹ کمپنیوں کے لیے غیر آڈٹ شدہ مالیاتی گوشواروں کو فائل کرنے کے تقاضوں کو ختم کرنا، مشترکہ مہر رکھنے کی ذمہ داری کو ختم کرنا، اور کاروبار کرنے میں آسانی فراہم کرنے کے لیے سبسکرپشن فائل کرنے کی شرط کو ختم کرنا شامل ہیں۔

نئی متعارف کرائی گئی تعریف کے مطابق اسٹارٹ اپ ایک ایسی کمپنی ہے جو کہ 10 سال کے اندر اندر تشکیل دی گئی ہو، جس کا سالانہ ٹرن اوور زیادہ سے زیادہ 500 ملین روپے تک ہو، اور جو روزگار پیدا کرنے، سرمایہ بڑھانے یا جدت پیدا کرنے کی اعلیٰ صلاحیت کی حامل ہو۔اسٹارٹ اپ کمپنی کی تعریف کی قانونی بنیاد سے اسٹارٹ اپ کمپنیوں کو سرمایہ کاری یا کریڈٹ حاصل کرنے اور کاروباری جدت میں معاونت ملے گی۔

کمپنیز ایکٹ میں نئی شقیں بھی شامل کی گئی ہیں تاکہ پرائیویٹ کمپنیوں کو نئے سرمایہ کاروں کو املاک کے عوض شیئرز جاری کرنے اور ملازمین کو ایمپلائیز سٹاک آپشن سکیموں کے تحت شیئرز جاری کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔علاوہ ازیں نجی کمپنیوں کو بھی اپنے حصص واپس خریدنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔

دیگر ترامیم میں اقلیتی شئیر ہولڈرز کے مفادات کے تحفظ کے لیے 10 فیصد کی بجائے صرف 5 فیصد حصص رکھنے والے شئیر ہولڈرز کو بااختیار بنانا شامل ہے تاکہ وہ اراکین کی قرارداد کال کرنے کے لیے نوٹس بھجوائیں۔اب تک بورڈ کی قرارداد کی منظوری کے لئے تمام ڈائریکٹرز کے دستخط ضروری تھے لیکن نئی ترامیم کے بعد ڈائریکٹرز کی اکثریت کے دستخط ہونے پر اسے منظور سمجھا جا سکتا ہے۔

صنفی مساوات کو فروغ دینے کے لیے، کمپنی کی رجسٹریشن کے لیے شوہر کا نام بتانے کی شرط کو ختم کر دیا گیا ہے تاکہ کمپنی کی رجسٹریشن کی شرائط کو مردوں اور عورتوں کے مساوی بنایا جا سکے۔